روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ یکم فروری 2012ء 8ربیع الاول 1433 ہجری یکم تبلیغ 1391ہش جلد 62-97 نمبر 27

اولین فرائض

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔ اللہ تعالیٰ نے میری امت پر جو سب سے پہلی چیز فرض کی وہ پانچ نمازیں ہیں اور میری امت کے اعمال میں سے جو چیز سب سے پہلے اٹھالی جائے گی وہ بھی پانچ نمازیں ہی ہیں۔

(فردوس الاخبار جلد اول صفحہ 47حدیث نمبر 7)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خداتعالیٰ کی دوستی

دنیا میں کوئی کسی کے ساتھ دوستی پکی کرتا ہے تو دنیا کے لوگ اپنی دوستی کا حق ادا کرتے ہیں۔ وہ کون دوست ہے جس کے ساتھ سلوک کیا جاوے تو وہ بے تعلقی ظاہر کرے۔ ایک چور کے ساتھ ہمارا سچا تعلق ہو تو وہ بھی ہمارے گھر میں نقب زنی نہیں کرتا، تو کیا خداتعالیٰ کی وفا چور کے برابر بھی نہیں۔ خداتعالیٰ کی دوستی تو وہ ہے کہ دنیاداروں میں اس کی کوئی نظیر ہی نہیں۔ دنیاداروں کی دوستی میں تو غدر بھی ہے۔ تھوڑی سی رنجش کے ساتھ دنیادار دوستی توڑنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ مگر خداتعالیٰ کے تعلقات پکے ہیں۔ جو شخص خداتعالیٰ کے ساتھ دوستی کرتا ہے خداتعالیٰ اس پر برکات نازل کرتا ہے۔ اس کے گھر میں برکت دیتا ہے۔ اس کے کپڑوں میں برکت دیتا ہے۔ اس کے پس خوردہ میں برکت دیتا ہے۔

بخاری میں ہے کہ نوافل کے ذریعہ سے انسان خداتعالیٰ سے تعلق پیدا کرتا ہے۔ نوافل ہر شئے میں ہوتے ہیں۔ فرض سے بڑھ کر جو کچھ کیا جائے وہ سب نوافل میں داخل ہے۔ جب انسان نوافل میں ترقی کرتا ہے تو خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے۔ اور اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔ خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص میرے ولی سے مقابلہ کرتا ہے وہ میرے ساتھ لڑائی کے لئے تیار ہو جائے۔ خداتعالیٰ کے ساتھ سچی محبت کرنے والے بھی غنی، بے نیاز ہو جاتے ہیں۔ لوگوں کی تکذیب کی کچھ پروا نہیں رکھتے۔ جو لوگ خلقت کی پروا کرتے ہیں وہ خلق کو معبود بناتے ہیں۔ خداتعالیٰ کے بندوں میں ہمدردی بہت ہوتی ہے۔ مگر ساتھ ہی ایک بے نیازی کی صفت بھی لگی ہوئی ہے۔ وہ دنیا کی پروا نہیں کرتے۔ آگے خداتعالیٰ کا فضل ہوتا ہے کہ دنیا کھچی ہوئی ان کی طرف چلی آتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 506)

مکرم صاحبزادہ داؤد احمد صاحب سرائے نورنگ ضلع بنوں راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے

مورخہ 23 جنوری 2012ء کو صبح 9:45 بجے سرائے نورنگ ضلع بنوں میں مکرم صاحبزادہ داؤد احمد صاحب ابن مکرم محمد شفیع صاحب عمر 55 سال کو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا۔ مرحوم صبح کسی کام کی غرض سے بازار کیلئے نکلے تھے کہ سرائے نورنگ بازار میں دو نامعلوم موٹر سائیکل سوار آئے اور آپ پر فائرنگ کر کے شہید کر دیا اور فرار ہو گئے۔ مرحوم کی کسی سے کوئی دشمنی یا تنازع نہ تھا۔ واپڈا سے ریٹائر ہوئے تھے۔ مکرم صاحبزادہ داؤد احمد صاحب کا تعلق ننھیال اور ددھیال دونوں کی طرف سے حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کابل کے ساتھ ہے۔ مرحوم کی والدہ محترمہ صاحبزادہ عبدالسلام صاحب کی بیٹی تھیں جو حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کے بیٹے تھے۔

اسی روز بعد نماز ظہر سرائے نورنگ میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور وہیں مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27 جنوری 2012ء کے خطبہ جمعہ میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور بعد نماز جمعہ نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم صاحبزادہ داؤد احمد صاحب کا خاندان حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی وفات کے بعد افغانستان سے شفٹ ہو کر سرائے نورنگ میں آباد ہو گیا تھا اور آپ کی پیدائش بھی 1955-56ء میں سرائے نورنگ میں ہی ہوئی۔ آپ نے ابتدائی تعلیم سرائے نورنگ سے حاصل کی اور گورنمنٹ ہائی سکول سرائے نورنگ سے

باقی صفحہ 12 پر

مشعل راہ

صاحب الجنب، مسافر اور غلام کے حقوق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 23/جنوری 2004ء کے آغاز میں سورۃ النساء کی آیت 37 تلاوت کے بعد فرمایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ: اس میں تمہارے ساتھ ایک سیٹ پر بیٹھنے والے بھی ہیں۔ اب دیکھیں دائرہ کتنا وسیع ہو رہا ہے۔ صرف ہم مذہب نہیں، صرف تمہارے ساتھی ہی نہیں بلکہ سکول میں، کالج میں، یونیورسٹی میں ساتھ بیٹھنے والے بھی تمہارے حسن سلوک کے مستحق ہیں، ان کا بھی خیال رکھو، ان سے بھی حسن سلوک کرو۔ ان سے بھی اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔

پھر بازاروں میں دوکاندار ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں، ان سے بھی اخلاق سے پیش آئیں۔ پھر دفتروں میں کام کرنے والے ہیں، افسران ہیں، ماتحت ہیں۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ صرف کام کرنے والے افسران یا ماتحت نہیں بلکہ جس محکمے میں آپ کام کرتے ہیں اس محکمہ میں کام کرنے والا ہر شخص تمہارے ہم جلیسوں میں شمار ہوتا ہے اور تمہارے حسن سلوک کا مستحق ہے۔ پھر سفر کے دوران، بس میں بیٹھے ہوئے، ٹرین میں بیٹھے ہوئے جو لوگ ہیں یہ بھی اسی زمرے میں آتے ہیں ان سے بھی حسن سلوک کرو۔ بعض دفعہ بعض مسافروں کو نیند آجاتی ہے، کئی دفعہ میں نے دیکھا ہے کہ اس طرح، تو بے چارے کا سر اگر کسی کے کندھے سے یا سر سے ٹکرا جائے تو دوسرے مسافر کو غصہ چڑھ جاتا ہے کہ اپنے آپ کو سنبھال کر بیٹھو۔ تو یہ چیزیں چھوٹی چھوٹی ہیں چونکہ آپ کے ہمسائے میں ان کا شمار ہو رہا ہے، ساتھ بیٹھنے والوں میں شمار ہو رہا ہے اس لئے ان سے بھی حسن سلوک کرنا چاہئے۔

پھر ایک تو مسافر ہے کہ مسافر سے حسن سلوک کرے۔ اس کے علاوہ بعض سفر میں دقتیں پیش آرہی ہوتی ہیں۔ گاڑی خراب ہوگئی، بس خراب ہوگئی، کار خراب ہوگئی، کسی جگہ آ گئے اور آپ کی مدد کی ضرورت پڑی تو ان کی مدد کرنی چاہئے، ان کی رہنمائی کرنی چاہئے، تو جب تک ان کی پریشانی دور نہ ہو جائے، ان کا ساتھ دینا چاہئے، یہ سب حسن سلوک کے مستحق ہیں۔

پھر فرمایا ان سے بھی حسن سلوک کرو جن کے تم مالک ہو۔ اس زمانے میں تو خیر غلام کا تصور نہیں، پرانے زمانے میں غلام ہوتے تھے۔ لیکن تمہارے جو ملازمین ہیں ان کی ضروریات کا بھی خیال رکھو، ان کو اگر تمہاری مدد کی ضرورت ہے تو ان کی ضرورت پوری کرنے کی کوشش کرو۔ غمی خوشی میں ان کی ضرورتوں کا خیال رکھو۔ ان کے بچوں کو اگر مالی تنگی کی وجہ سے پڑھنے میں دقت ہے تو ان کی مدد کرو، ان کو پڑھاؤ۔ اگر کوئی لائق نکل آئے اور پڑھ لکھ کر قابل آدمی بن جائے تو تمہارے لئے ویسے بھی مستقل ثواب کا باعث بن جائے گا۔ تو یہ ہے (۔) کی وہ حسین تعلیم کہ حسن سلوک سے تم ایک حسین معاشرہ قائم کر سکتے ہو۔ اور بھی بہت ساری باتیں ہیں، قیدیوں سے بھی حسن سلوک کا ذکر ہے مریضوں سے بھی وغیرہ وغیرہ۔ تو اگر ہر ایک اپنے اپنے دائرے میں دوسرے سے حسن سلوک کرنے والا بن جائے تو دنیا کے فساد تو خود بخود ختم ہو جائیں گے اور پھر وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے بھی ہوں گے تو پھر تو یہ سونے پر سہاگے والی بات ہوگی اور آج اس تفصیل سے یہ حسن سلوک سوائے احمدی کے اور کوئی نہیں کر سکتا۔ یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے جو ہم نے ادا کرنی ہے اس لئے اس طرف ہمیں بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

(روزنامہ الفضل 19 نومبر 2004ء)

درگزر کردے

اے خدا مجھ کو معتبر کر دے
زندگی میری باثمر کر دے

نور ہی نور ہے سراپا تو
میری ظلمات کی سحر کر دے

میں تو لائق نہیں عنایت کا
التجا ہے کہ تو مگر کر دے

تو جو چاہے تو ایک ذرّے کو
باعثِ رشکِ صد قمر کر دے

جاں بہ لب ہے فقیرِ دَر تیرا
کوئی جا کر اُسے خبر کر دے

دل کے مالک پکار سن دل کی
میری فریاد میں اثر کر دے

تیرے دَر کے سوا نجات کہاں
مجھ پہ رحمت کی اک نظر کر دے

تو نہ بخشے تو کون بخشے گا
صد کریما! تو درگزر کر دے

عطاء المجیب راشد

انکساری

خاکساری میں ہے ساری برکتیں
کبر تو کرتا ہے انساں کو ذلیل
انکساری سے ہیں ملتے مرتبے
انکساری ہے ترقی کی سبیل

خواجہ عبدالمومن

مکرم زکریا ورک صاحب

اسلامی ہندوستان میں سائنس کا فروغ

(قسط اول)

ہندوستان اور اسلامی دنیا کے مابین سائنسی تعاون بغداد کی خلافت عباسیہ کے دور میں شروع ہوا تھا جب ریاضی، ہیئت اور طب پر متعدد کتابیں سنسکرت سے عربی میں ترجمہ کی گئی تھیں۔ اس کے بعد ہندوستان کے عہد قدیم کا علم مسلمان سائنسدانوں کو گہرے رنگ میں متاثر کرتا رہا تھا۔ جس رنگ میں مسلمانوں نے یونانی علوم میں وافر دلچسپی کا اظہار کیا تھا اسی طرح انہوں نے ہندوستانی علوم کی تحصیل میں کیا تھا۔

سندھ کا علاقہ جب عباسی خلیفہ المنصور (عرصہ حکومت 774-753ء) کے زیر حکمراں تھا، تو 771ء کے سال اس کے دربار میں ہندوستان سے ایک سیاسی وفد آیا۔ ان میں سے ایک عالم کو سدھانتا میں مہارت حاصل تھی۔ ستاروں کی کیلکولس کے علاوہ اس عالم کو گرہنوں اور ہیئت کے دیگر مسائل پر بھی کافی علم حاصل تھا۔ ایسے تمام علوم کتاب براہما سدھانتا میں درج تھے جو وہ اپنے ساتھ لایا تھا۔ خلیفہ نے حکم دیا کہ اس کتاب کا عربی میں ترجمہ کیا جائے، نیز ایک اور کتاب تیار کی جائے جس کے ذریعہ سیاروں کی حرکات کے علم کی بنیاد رکھی جاسکے۔ یہ ترجمہ ابراہیم الفزاری (المتوفی 770) اور یعقوب ابن طارق (المتوفی 796) نے ہندو سکالرز کے باہم تعاون سے کیا، اور نئی کتاب کا نام الزیج علی سِنِی العرب یا سندھ ہند الکبیر رکھا گیا۔ سدھانتا کے اس ترجمہ سے یورپ میں عربی اعداد بغداد سے پہنچے تھے۔ ہندو سکالرز کی مدد سے الفزاری نے برہما گپتا کی دوسری کتاب کھنڈا کھڈ یاکا بھی عربی میں منتقل کی جس کا عربی نام زیج ارکندر رکھا گیا تھا۔ دونوں کتابوں سے اکتساب جی کھول کر کیا گیا اور دونوں کتابوں نے اسلامی علم ہیئت پر عمیق اثر چھوڑا تھا۔ ان کتابوں کے ذریعہ مسلمان ہندوؤں کے علم ہیئت سے واقف ہوئے تھے، بلکہ یہ کہنا مناسب ہوگا کہ سکندریہ کے سائنسدان بطلیموس سے بہت پہلے مسلمانوں نے براہما گپتا سے ہیئت کا علم سیکھا تھا۔ حساب، ریاضی، علم الادویہ، ملٹری سائنس، ویٹنری سائنس، اسٹرانومی، اسٹرالوجی، دست شناسی، جنسیات شطرنج، مسلمانوں نے ہندوؤں سے سیکھے تھے۔

ریاضی اور ہیئت پر یونانی اور سنسکرت کی کتابوں کو بنیاد بنا کر مسلمان سائنسدانوں نے نئے سائنسی علوم کی داغ بیل ڈالی تھی۔ اسلامی سائنسی علوم کو ہندوؤں کے علم ریاضی نے گہرے طور پر متاثر کیا تھا۔ مغربی دنیا میں جس چیز کو عربی اعداد کہا جاتا ہے، دراصل وہ ہندی اعداد تھے۔ عربی میں نمبر کیلئے ہندسہ کا لفظ استعمال ہوتا، جس کے معنی ہندوستان کے ہیں۔ اعداد لکھنے کا یہ طریقہ، بشمول زیرو کو لکھنے کا طریقہ ریاضی دانوں کیلئے بہت جلا بخش تھا۔ مسلمان سائنسدانوں نے عراق میں خاص طور پر موسیٰ الخوارزمی نے ان نئے اعداد کی مدد سے 830ء کے لگ بھگ الجبرا کو شروع کیا تھا۔ انگلش کا لفظ الگورتھم، الخوارزمی کے نام سے مشتق ہے۔ اخلاقیات پر چانکیہ (شانق) کی کتاب اور جادو، نیز منطق پر کتابوں کے تراجم بھی کئے گئے جیسا کہ ابن ندیم کی کتاب الفہرست میں درج ہے۔ ابن المقفیٰ نے پانچا تانترا کتاب کا ترجمہ کلیلہ ودمنہ کے نام سے کیا۔ اسی طرح سند باد کی کہانی نے بھی ہندوستان میں جنم لیا تھا۔ علی جبالی نے 1026ء میں مہا بھارتا کے بعض حصوں کا ترجمہ کیا تھا۔

خلیفہ منصور کے وزیر خالد برمکی کی سرپرستی میں طب، علم الادویہ اور زہروں کے تریاق پر متعدد کتب کے تراجم عربی میں کئے گئے۔ ہندوستان کے طبی علم کا مزید فروغ اس وقت ہوا جب خلیفہ ہارون الرشید (809-786) نے حکم دیا کہ سوس راتا سام ھیتا کتاب کا ترجمہ عربی میں کیا جائے۔ پانچ سو سال تک مسلمان اور دوسری اقوام کے سکالرز ہندی کا لفظ، ریاضی کی کتابوں کے ناموں میں شامل کرتے رہے۔ وزیر اعلیٰ یحییٰ بن خالد برمکی نے ہندوستان سکالرز بھیجے تا کہ وہ ہندوستانی سکالرز، طبیبوں، فلاسفرز کو بغداد آنے کی دعوت دیں۔ عباسی خلفاء مترجمین کے انتخاب یا ان کے تقرر میں ان کے مذہب، عقیدہ، رنگ ونسل کو خاطر میں نہیں لاتے تھے۔ خلیفہ مامون الرشید کے دور حکومت میں بیت الحکمۃ میں جن کتابوں کے عربی میں تراجم کئے گئے، ان میں زیادہ تر سنسکرت کی کتابیں تھیں۔

مسلمانوں کا جن دوسری اقوام کے ساتھ رابطہ ہوا، وہ ان کے رسوم ورواج، سائنسی علوم اور مذہب کے بارہ میں زیادہ سے زیادہ جاننے کی جستجو رکھتے تھے۔ یعقوب کندی (متوفی 873ء) نے ہندوستان کے بارہ میں جو کچھ لکھا وہ ہندوستان سے لوٹ کر آنیوالے ان عالموں کے بیانات پر مبنی تھا جو وہاں ادویاء لینے کیلئے گئے تھے۔ مؤرخ علی ابن حسین مسعودی (956ء) نے خود ہندوستان کا دورہ کیا اور ہندوؤں کے عقائد، ان کی سائنس، کے بارہ لکھتے ہوئے کہا کہ رنگین اقوام میں سے یہ سب سے ذہین لوگ تھے۔ نوبختی کی کتاب الآراء والدنیا مذاہب الہند، ہندو مذہب میں پائے جانیوالے فرقوں پر سب سے پہلی کتاب تھی۔ سلیمان مرچنٹ نے 851ء کے لگ بھگ ہندوستان کا دورہ کیا اور ہندوؤں کی فلاسفی، طب، اسٹرانومی کے علوم کی بے حد تعریف کی۔ بغداد کی تعمیر، اس کے ڈیزائن میں ہندوستانی آرکیٹیکٹ اور انجینئرز بھی شامل تھے، اور شہر کو بھاگ دادا، کا نام دیا جس کے معنی ہیں خدا کا تحفہ۔

ہندوستان کے مغلیہ دور میں سائنس اور ٹیکنالوجی خاص طور پر اسٹرانومی، ایگری کلچر، انجینئرنگ، میڈیسن اور آرکیٹکچر میں جو ترقی ہوئی وہ زیادہ تر بادشاہوں، سلطانوں، امراء، شہزادوں کی مرہون منت تھی۔ کئی قسم کی ڈکشنریز اور انسائیکلوپیڈیا تالیف کئے گئے۔ ڈکشنریز کی اس لئے ضرورت تھی کیونکہ سنسکرت اور دیگر زبانوں کے درمیان نئے نئے آئیڈیاز کو پیش کیا جارہا تھا۔ مغلیہ دور حکومت کے آخری سالوں میں سائنس اور ٹیکنالوجی میں یورپین آئیڈیاز کو قبول کیا جانے لگا تھا۔

البیرونی

ابوریحان البیرونی (متوفی 1053ء) پہلا مسلمان تھا جس نے ہندو سائنسی علوم کا سنجیدگی اور گہرائی سے مطالعہ کیا تھا۔ وہ پہلا سکالر تھا جس نے ہندوستان اور ہندو سائنسی لٹریچر کا سائنسی نقطہ نظر سے مطالعہ کیا تھا۔ اس نے سنسکرت زبان سیکھی اور اس میں اتنا عبور حاصل کیا کہ وہ سنسکرت میں یا سنسکرت سے ترجمہ آسانی سے کرسکتا تھا۔ ہندو سکالرز اس کے علم ودانش سے اس قدر متاثر تھے کہ انہوں نے اس کو ودیا ساگر کا خطاب دیا تھا۔ دسویں صدی تک تاریخ سے مراد سیاسی اور ملٹری ہسٹری ہوتی تھی، لیکن بیرونی کے یہاں ایسا نہ تھا۔ کتاب فی تحقیق ما للہند میں اس نے ہندوستان کی ثقافتی، معاشرتی، اور مذہبی تاریخ کو غیر جانبدارانہ رنگ میں پیش کیا تھا۔ محمود غزنوی کے ہندوستان پر بار بار حملوں کی وجہ سے ہندو سکالرز افتادہ علاقوں میں آباد ہوگئے تھے۔ چنانچہ ایسے مشتعل ماحول میں بیرونی نے سائنسی معروضیت کو اپنا مطمح نظر بنائے رکھا۔ اس نے کسی تعصب کے بغیر ہندوؤں کے مذہبی عقائد کو بیان کیا اور ہر قسم کے مجادلانہ رویہ سے اجتناب برتا۔

بیرونی کا ہندو سائنسی علوم کا مطالعہ تقابلی تھا یعنی اس نے یونانی اور ہندی تہذیبوں میں مماثلت تلاش کی تھی۔ اس تقابلی مطالعہ نے اس کو یہ لکھنے پر مجبور کردیا کہ ہندوؤں کی سائنسی تھیوریز منطق سے عاری تھیں، وہ پراگندگی کا شکار تھیں، اور عوام کے احمقانہ خیالات میں گڈمڈ ہوچکی تھیں۔ (کتاب الہند)۔ بیرونی کے نزدیک ہندو مذہب کا نچوڑ وحدانیت تھا اور بتوں کی پوجا جاہل عوام کا ہوائے نفس تھا۔ بیرونی پہلا عالم بے بدل تھا جس نے بھگوت گیتا کو اسلامی دنیا میں متعارف کیا، اس نے پرانا ز کا مطالعہ کیا، نیز پاتانجلی اور سمخیا کا ترجمہ عربی میں کیا۔ بڑی تفصیل کیساتھ اس نے ہندو علم ہیئت، جغرافیہ، ریاضی اور ہندو طب کے اصول قلم بند کئے۔ سنسکرت کی کتاب باتاکال کا بھی ترجمہ کر کے اس کو باتانجل کا نام دیا۔ ہندو فضلا نے اعداد، ادوار اور تواریخ کے بارہ میں جو کچھ لکھا تھا وہ نہایت دیانت داری کے ساتھ باتانجل میں دیا گیا تھا۔ کتاب مذکور سے اس نے اپنی تالیف کردہ 1500 صفحات پر مشتمل ریاضی، جیومیٹری اور ہیئت کی شاہکار کتاب قانون المسعودی کیلئے سیر حاصل مواد حاصل کیا تھا۔

دہلی کے سلطان

سلطان جلال الدین خلجی (متوفی 1296ء) دہلی کا پہلا مسلمان حکمران تھا جس نے ہندو سائنسی علوم اور سنسکرت کی کتابوں کے بارہ میں دانش جستجو کا اظہار کیا تھا۔ سلطان محمد بن تغلق (متوفی 1351ء) منطق، یونانی فلسفہ، ریاضی، ہیئت اور فزیکل سائنسز کا مسلمہ عالم فاضل تھا۔ اس کو طب میں مہارت حاصل تھی نیز علم کلام میں یکتائے روزگار تھا۔ وہ اچھا خوش نویس تھا۔ وہ ہندو یوگیوں کی مصاحبت پسند کرتا اور جین مذہب کے لیڈروں کی سرپرستی کرتا تھا۔ تغلق کے عہد حکومت کا سب سے عظیم ادبی کارنامہ سنسکرت سے فارسی میں 52 کہانیوں کا ترجمہ تھا جس کو طوطی نامہ کا نام دیا گیا تھا۔

دہلی کے سلطان میکانیاتی مشینوں میں دلچسپی رکھتے تھے جیسے چرخی اور بیل پایہ .Pulleys & piers۔ کتاب صراط فیروز شاہی میں ایسے 13 میکانیاتی آلات کا ذکر ہے جو بھاری پتھروں اور تعمیراتی ساز وسامان کو ٹرانسپورٹ کرنے کیلئے استعمال کئے گئے تھے۔ مذکورہ کتاب 1370ء میں لکھی گئی تھی اور اس کا ایک قلمی نسخہ بانکی پور لائبریری میں موجود ہے۔ سلطان ناصر شاہ (1500 تا 1511ء) کے دور حکومت میں ایک عالم محمد ابن داؤد نے عربی سے فارسی میں بہت ساری کتابوں کے تراجم کئے، جو کہ اس وقت سرکاری زبان تھی۔ سلطان فیروز شاہ تغلق (1388ء) نے لاکھوں روپے علماء اور اوقاف کے کاموں کیلئے وقف کئے تھے۔ تعلیم کو فروغ دینے کیلئے بے شمار سکول کھولے گئے۔ غریبوں کے علاج کیلئے ہسپتال کھولے گئے، اور اطباء کو یونانی ادویہ کے استعمال اور بنانے کیلئے مدد فراہم کی۔ سنسکرت سے طب کی کتابوں کے تراجم کیلئے عالم مقرر کئے گئے۔ ہندو علم ہیئت اور علم نجوم پر ایک کتاب کا ترجمہ فارسی میں کیا گیا جس کا نام

دلائل فیروز شاہی رکھا گیا۔ سنسکرت کتابوں کے تراجم کا اصل کام کشمیر کے سلطان زین العابدین (1420 تا 1470ء) کے دور میں شروع ہوا تھا جب مہا بھارتا اور راجا تران جینی کو کشمیری زبان میں ڈھالا گیا۔ سلطان کے شاہی دربار میں ایک ہندو طبیب شری بھٹ بھی تھا جس کو طب کی تمام شاخوں پر دسترس حاصل تھی۔ سیاسی امور میں بھی وہ سلطان کا مشیر تھا۔

جلال الدین اکبر کا شوق تحقیق

مغل بادشاہوں (1526ء تا 1858ء) نے علم ہیئت کے فروغ میں خاص دلچسپی لی تھی۔ وہ اپنے درباروں میں ہیئت دانوں کی سرپرستی کرتے تھے۔ چنانچہ اس سرپرستی کے نتیجہ میں کیلنڈروں کے علاوہ نئی نئی زیجیں تیار کی گئیں۔ کئی قسم کی کتابیں غیر مما لک سے ہندوستان لائی گئیں جیسے بہاؤالدین عاملی کی خلاصۃ الحساب، اور علامہ نصیر الدین طوسی کی تحریر اقلیدسی ایسی کتابوں پر شرحیں لکھی گئیں، نیز ان کے تراجم بھی کئے گئے۔ ریاضی میں ہندوستانی علوم کے عربی اور فارسی علوم کے ساتھ ملاپ کے نتیجہ میں ہندوستان کی علمی فضا کو جلا ملی۔ بادشاہ نصیر الدین ہمایوں (متوفی 1556ء) نے دہلی میں اپنے استعمال کیلئے رصدگاہ تعمیر کروائی، جبکہ جہانگیر اور شاہ جہاں بھی رصد گاہیں بنوانا چاہتے تھے مگر بوجوہ ایسا نہ کر سکے۔ ہمایوں کا درباری ہیئت دان ملا چاند تھا جس نے زیج الوغ بیگ کا خلاصہ تیار کر کے اس کو تاشیل ملا چاند کا نام دیا تھا۔

ہندو علوم کی معاونت جلال الدین اکبر (1605ء) کے دربار میں اپنے عروج کو پہنچ گئی۔ شہنشاہ کے دربار میں بعض ہندو سکالر فارسی اور سنسکرت میں دونوں زبانوں میں کتابیں لکھنے پر قدرت رکھتے تھے جیسے راجہ مانو ہرداس، اور راجہ ٹوڈرمل (1589ء) جس نے بھگوت گیتا کا ترجمہ فارسی میں کیا تھا۔ اکبر کے یہاں رفیع الشان کتابوں کے مسودات کا خزانہ تھا، جن پر ماہر کاریگروں نے نقش گری کا کام کیا ہوا تھا۔ لائبریری میں اگرچہ صرف 24000 بیش قیمت مسودات تھے لیکن ان کی قیمت چار ملین ڈالر تھی۔ وہ شاعروں اور عالموں کی پشت پناہی کیا کرتا تھا۔ مہا بھارتا کا فارسی ترجمہ اس نے اپنی نگرانی میں کروایا تھا۔ ابو الفضل مہا بھارتا کے فارسی ترجمہ کے پیش لفظ میں لکھتا ہے:۔

''اکبر نے ایک ایسی پالیسی کا آغاز کیا جس کے مطابق اس کے عہد میں اندھی تقلید کے ستون گر گئے اور مذہبی امور میں تحقیق اور جستجو کا نیا دور شروع ہوا'' اکبر نے 1578ء میں ابوالفضل کو حکم دیا کہ وہ بائیبل کا ترجمہ کرے۔ اگرچہ اس ترجمہ کا کوئی نسخہ بچ نہیں سکا، لیکن ایسا لگتا ہے کہ یہ ترجمہ کیتھولک پادریوں کے تعاون سے کیا گیا تھا۔ اکبر کے حکم پر ہی عبد القادر بدایونی نے 1585ء میں رامایانا کا ترجمہ شروع کیا اور اس کو 1590ء میں پایہ تکمیل تک پہنچایا تھا۔ مہا بھارتا کا ضمیمہ ہری وشا پرانا کا ترجمہ ممتاز فارسی شاعر ملا شیری نے کیا تھا۔

فتح پور سیکری میں ترجمہ کے دفتر کا نام مکتب خانہ تھا جس کے اراکین ممتاز اہل قلم تھے جیسے فیضی، ابوالفضل، نقیب خاں، بدایونی، اور فتح اللہ شیرازی۔ مکتب خانہ میں سنسکرت کے سکالرز اصل عبارت فارسی کے سکالرز کو سمجھاتے تھے، جس کا ترجمہ وہ ادبی زبان میں کرتے تھے۔ سنسکرت کی ایسی تمام کتابیں جن کے تراجم جلال الدین اکبر کے دور میں کئے گئے، تصاویر کے ذریعہ ان کی وضاحت شاہی دربار کے مصور کرتے تھے۔ چنانچہ رامایانا کی ایک باتصویر کتاب فریر گیلری، واشنگٹن میں موجود ہے۔

بعض مسلمان شرفاء جیسے عبد الرحیم خان خاناں، ابوالفضل، فیضی، سنسکرت جانتے تھے اور انہوں نے سنسکرت کی کتابوں کے تراجم کئے تھے۔ شہنشاہ اکبر نے 1584ء میں ملا عبد القادر بدایونی کو حکم دیا کہ وہ سنگھاشن بائیسی کا ترجمہ فارسی میں کرے، جس میں بکرم جیت اور 32 بتوں کی کہانیاں دی گئیں تھیں۔ سنسکرت کے عالم فاضل کو حکم دیا گیا کہ وہ بدایونی کیلئے سنسکرت کے متن کی وضاحت کرتا جائے، چنانچہ فارسی ترجمہ مکمل ہونے پر اس کو نامہ خرد کا نام دیا گیا۔ اگلے سال اکبر نے ابوالفضل کو حکم دیا کہ وہ موسیٰ دمیری کی عربی میں کتاب حیات الحیوان کا ترجمہ فارسی میں کرے۔ تاج المعالی نے سنسکرت کی ایک کتاب کا ترجمہ کیا اور اس کا نام مفرح القلوب رکھا۔ اس ترجمہ کا ایک نسخہ انڈیا آفس لائبریری لندن میں محفوظ ہے۔ فادر مان سیرات نے شہنشاہ اکبر کو اٹلس پیش کی جو گوا کے آرک بشپ نے بھجوائی تھی۔ فادر مان سیرات نے اپنے سفرنامہ میں لکھا تھا کہ اس نے بادشاہ اکبر کو نئی مشینیں بنانے کیلئے کاریگروں کو ہدایات دیتے ہوئے دیکھا تھا۔

شیخ ابوالفیض ابن مبارک، (متوفی 1595ء) قلمی نام فیضی، اکبر کا درباری شاعر تھا۔ اکبر کے حکم پر فیضی نے بھسکر اچاریہ (متوفی 1160ء) کی سنسکرت میں کتاب لیلی وتی کا فارسی میں ترجمہ 1587ء میں کیا تھا۔ یہ ترجمہ اس قدر مقبول عام ہوا کہ عطاء اللہ راشدی نے بھسکر اچاریہ کی ریاضی اور الجبرا پر دیگر کتابوں کے تراجم کئے۔ فیضی نے 100، کے قریب کتابیں قلم بند کی تھیں۔ اس نے یونانی زبان سے بعض ریاضی کے مسائل کا بھی ترجمہ کیا تھا۔

ابوالفضل علامہ ابن مبارک (متوفی 1602ء) نے آئین اکبری شہنشاہ اکبر کے دور حکومت پر لکھی تھی، اس میں سینٹرل ایشین اسٹرانومی پر بھی اظہار خیال کیا گیا تھا۔ ابوالفضل کی شاہکار کتاب اکبر نامہ تین جلدوں میں تھی۔ اس نے بائیبل کا فارسی میں ترجمہ بھی کیا تھا۔ بعد میں آنیوالے اہل قلم نے اس کے سٹائل اور طرز تحریر کی نقل کرنے کی کوشش کی تھی۔ زیج الوغ بیگ کا ترجمہ سنسکرت میں Ulakabegijica کے نام سے شائع ہوا تھا۔

اسٹرانومی

نامور ہیئت دان، سائنسدان، ریاضی دان، مہندس، فتح اللہ شیرازی جس کے آباؤ اجداد کا تعلق ایران سے تھا، اس نے اکبر کے دور حکومت میں شمسی کیلنڈر تیار کیا جس کا نام الٰہی کیلنڈر تھا۔ ہر مہینہ میں 29 سے 32 دن تھے۔ سال ہفتے نہیں تھے۔ ہر سال 365 دن کا تھا۔ شیرازی زبردست موجد بھی تھا۔ اس نے ملٹری کے استعمال کیلئے ایک بندوق بنائی جس میں متعدد گن بیرلز تھے۔ یہ ایک قسم کی ہاتھ میں سمانے والی توپ تھی جس کے ذریعہ دشمن کے سپاہیوں کو موت کی گھاٹ اتارا جا سکتا تھا۔ اس نے ایک اور توپ سے منسلک مشین بنائی جو ایک وقت میں سولہ گن بیرلز صاف کر سکتی تھی، اس کو چلانے کیلئے گائے کی ضرورت ہوتی تھی۔ ان ایجادات کی تصاویر انٹرنیٹ پر دیکھی جا سکتی ہیں۔ ایک آئینہ بنایا جس میں دور کے چہرے نظر آتے تھے۔ ایک پن چکی بنائی، نیز مکئی پیسنے کیلئے چکی بنائی۔

سنسکرت سے فارسی میں تراجم کا علمی کام، نیز ایسے ہندو عالم جو قانون، سائنس، اور لغت پر کتابوں کے ذریعہ اپنی علمیت کا ثبوت دے چکے تھے، ان کی سرپرستی کا کام نور الدین سلیم جہانگیر (متوفی 1627ء) کے عہد حکومت میں بھی جاری رہا۔ جہانگیر خود اچھا قلمکار تھا جس کو فطرت سے نہایت رغبت تھی۔ اس نے ہندوستان کے مختلف علاقوں کے درختوں، پھلوں، پھولوں، نباتات کا مطالعہ کر کے کتاب لکھی۔ وہ نہ صرف فطرتاً متجسس بلکہ مختلف انواع کا باریک بینی سے مشاہدہ کرنے والا انسان تھا۔ اس کے مشاہدات تزک جہانگیری میں پائے جاتے ہیں۔

شاہ جہاں کے درباری ہیئت دان فرید الدین منجم نے زیج شاہ جہانی تالیف کی تھی۔ زیج کا پہلا حصہ کیلنڈروں، دوسرا کروی علم ہیئت، تیسرا سیاروں کی حرکت اور ان کی آسمان پر پوزیشن کے متعلق تھا۔ وزیر آصف خاں کے حکم پر ہندو سکالر نتیا نندا نے زیج کا ترجمہ سنسکرت میں سدھانتا سدھو کے نام سے 1635ء میں مکمل کیا تھا۔ زیج کے مسودہ کا ایک نسخہ جس کے اوپر شاہ جہاں کی شاہی مہر ثبت ہے، جے پور میوزیم میں محفوظ ہے۔ سنسکرت کا ترجمہ جہازی سائز کے 440 صفحات پر مشتمل ہے جس کو شمالی ہندوستان کے اشرافیہ میں تقسیم کیا گیا تھا۔ جے پور کے شاہی محل میں چار نسخے ہیں۔ اسلامی علم ہیئت اور ہندو علم ہیئت میں فرق بیان کرتے ہوئے، نتیا نندا نے ہندو اسٹرانومرز کے فائدہ کیلئے عربی اور فارسی کی تکنیکی اصطلاحوں کی وضاحت کر دی تھی۔ ترجمہ کے دوران اس نے نئی نئی اصطلاحات کو بھی متعارف کیا، جن کو بعد میں فلپ ڈی ہائر کے اسٹرانومیکل ٹیبلز کے ترجمہ میں استعمال کیا گیا تھا۔

مالا جیت، شاہ جہاں کے شاہی دربار میں ہیئت دان تھا۔ اس نے پارسی پرا کا سانام کی کتاب لکھی جس میں عربی، فارسی اور ان کے متبادل الفاظ سنسکرت میں دئے گئے تھے۔ دو ہندو سکالرز نتیا ناد، اور مانی سورا، نے عربی، فارسی اور یونانی کی کتابوں کے مطالعہ کے بعد اسلامی فلکیات کو ہندوستانی فلکیات کے ساتھ متزوج کرنے کی کوشش کی تھی۔ ملا محمود جونپوری مسلمہ ریاضی دان اور ہیئت دان تھا۔ اس کی دو کتابوں شمس بازغہ اور شمس بالغہ میں ہیئت کے نمایاں خدوخال کو پیش کیا گیا تھا۔ شہنشاہ شاہ جہاں ملا جونپوری کیلئے رصدگاہ تعمیر کروانا چاہتا تھا مگر دیگر اہم مالیاتی منصوبوں کے پیش نظر ایسا نہ کر سکا۔

مہاراجہ جے سنگھ

مہاراجہ جے سنگھ (متوفی 1743ء) اعلیٰ درجے کا ماہر فلکیات تھا۔ مہاراجہ عربی اور فارسی نیز زیج الوغ بیگ سے شناسا تھا۔ اس نے یونانی کی ریاضی پر کتابوں کے سنسکرت میں تراجم کے علاوہ یورپ کی فلکیات، لاگ رتھم پر جدید کتابوں کے تراجم کروانے کا بندوبست کیا تھا۔ ہندوستان میں جو زیج اس وقت زیر استعمال تھی، اس میں اس نے نقص پایا تو نئی زیج بنانے کا منصوبہ تیار کر لیا۔ پہلے تو اس نے دھات کے آلات بنوائے مگر جب ان کو بھی مناسب نہ سمجھا تو اس نے دہلی میں پتھر کے آلات تعمیر کروائے۔ دہلی کی رصدگاہ میں جو مشاہدات کئے گئے ان کی تصدیق کرنے کیلئے اس نے جے پور، ماتھورا، بنارس، اجین میں نئی رصدگاہیں تعمیر کروائیں۔ ان پانچ رصدگاہوں میں یورپین، ہندو اور مسلمان ماہرین فلکیات تحقیق و مشاہدات فلکی کا کام کرتے تھے۔ ان کی کوششوں سے زیج جدید محمد شاہی تیار ہوئی تھی۔ اس زیج میں جدید یورپین علم ہیئت پر لکھی جانیوالی کتابوں سے استفادہ کیا گیا تھا، کیونکہ اس زیج کی بنیاد فلپ ڈی ہائر کے اسٹرانومیکل ٹیبلز تھے۔ زیج جدید کے پہلا حصہ کیلنڈروں پر ہے، دوسرا اجرام سماوی پر اور تیسرا آفتاب، ماہتاب اور باقی سیاروں کی حرکات، چاند گرہن، سورج گرہن اور نئے چاند کے طلوع ہونے پر ہے۔

مہاراجہ نے سکاٹ لینڈ کے ریاضی دان جان نیپئر Napier کی کتابوں کے تراجم کئے۔ کہا جاتا

ہے کہ مہاراجہ نے ٹیلی سکوپ بھی استعمال کی تھی جو فادر بانڈ ئیر Father Bandier جے پور کی وزٹ کے دوران لے کر آیا تھا۔ مہاراجہ نے زہرہ اور عطارد کے جو مشاہدات کئے، نیز زحل کے چھلے دیکھے اور سورج پر دھبوں کا مشاہدہ کیا، یہ سب شواہد اس بات پر دلیل ہیں کہ اس نے ٹیلی سکوپ استعمال کی تھی۔ سولہویں اور سترھویں صدی میں ہندوستانی اور اسلامی علم ہیئت میں تالیف کا جو کام ہوا، اس کے نتیجہ میں اسلامی مشاہداتی طریقوں اور آلات کو ہندو کمپوٹیشنل ٹیکنیک کے ساتھ ملا دیا گیا تھا۔ ہندو اور مسلمان ہیئت دان آبزرویشنل اسٹرانومی میں برابر تعاون و ترقی کرتے رہے اور دونوں کی کوششوں سے ایک سو کے قریب زیجیں ہندوستان میں تیار کی گئی تھیں۔

مہاراجہ کے براہمن اتالیق سمرات جگن ناتھ نے علامہ نصیر الدین طوسی کی کتاب تحریر المجسطی کا سنسکرت میں ترجمہ سمرات سدھانتا کے عنوان سے کیا۔ اس نے علامہ طوسی کی کتاب اصول الہندسہ جو اقلیدس کی مبادیات پر مبنی تھی، اس کا سنسکرت میں ترجمہ کیا تھا۔ نیان سوک ہو پادھایا نے طوسی کی تحریر الاکار کا سنسکرت میں ترجمہ اکارہ کے نام سے کیا جو جے پور میوزیم لائبریری میں موجود ہے۔ یانترا پراکارا، راجہ جایا سمہا نے 1729ء میں دہلی میں تالیف کی جس کی بنیاد تحریر المجسطی تھی۔ اس کا ترجمہ جگن ناتھ نے کیا تھا۔ جے پور کی محل لائبریری میں فلکیات پر 275 کے قریب مسودات سے پتہ چلتا ہے کہ راجہ جایا سمہا نے عملی علم ہیئت اور یورپین تھیوریز پر فلکیاتی فینامنا کے کیلکولیشنز کیلئے انحصار کیا تھا۔ سرح تجکرہ ویر جندی Sarahtajgkira Virgandi طوسی کی کتاب تذکرہ کے مقالہ دوم، باب گیارہ کی شرح جو برجندی نے لکھی تھی اس کا سنسکرت میں ترجمہ تھا نیان سوکھو پادھیا نے محمد عابیدہ کے تعاون سے 1729ء میں مکمل کیا تھا۔ ان تراجم سے معلوم ہوتا کہ طوسی اور ایرانی ریاضی دان بہاؤالدین عاملی (متوفی 1621ء) کی تصنیفات ہندوستان میں مقبول عام تھیں۔

یہاں ان فارسی، عربی زیجوں کی فہرست دی جاتی ہے جن کے تراجم سنسکرت میں کئے گئے اور جے پور کی لائبریری میں محفوظ ہیں۔ بست در باب اصطرلاب، کتاب الاکار (یونانی سے ترجمہ نویں صدی میں قسطا بن لوقا نے کیا تھا)، رسالہ در ہئیہ، شرح تذکرہ طوسی، تحریر المجسطی، تحریر حساب اصول الہندسہ، تحریر الاکار، زیج جدید الوغ بیگ، زیج خاقانی، زیج شاہ جہانی۔ زیج بہادر خانی (1846ء) کا مصنف غلام حسین جونپوری تھا جس کی اساس اس کے اپنے مشاہدات فلکی تھے۔ کتاب میں ریاضی، علم المثلثات، اور علم ہیئت پر مضامین شامل تھے۔

ٹیکنالوجی

شہنشاہ اکبر کے دربار میں فتح اللہ شیرازی، عبقری سائنسدان اور مکینیکل انجینئر تھا، جس نے والی گن کے نام سے ہتھیار بنایا۔ علی کشمیری ابن لقمان نے 1590ء میں گلوب بنایا جو بے شکن seamless تھا، اس آلے کا بنایا جانا میٹالرجی میں ایک زبردست کارنامہ تھا۔ 1980ء تک ماڈرن میٹالرجسٹ خیال کرتے تھے کہ ایسا گلوب بنانا ممکن نہیں تھا۔ محمد صالح آف ٹھٹھہ (سندھ) نے اس قسم کے فارسی اور عربی کی عبارتوں سے مزین مزید گلوب بنائے جن کیلئے lost wax casting method طریقہ استعمال کیا گیا تھا۔ یہ طریقہ بھی میٹالرجی میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا تھا۔ مغلیہ سلطنت کے ان میٹالرجسٹوں نے گلوب بنانے کے دوران wax casting کا نیا طریقہ وضع کیا تھا۔

سائنسی آلات

عہد وسطیٰ کا کمپیوٹر یعنی اصطرلاب فلکیاتی مشاہدات کیلئے استعمال کیا جاتا تھا، اس پر مزید تحقیق اور سنوارنے کا کام ہندوستان میں اس دور میں کیا گیا۔ شہنشاہ ہمایوں نے اصطرلاب بنانے میں ذاتی دلچسپی لی تھی۔ اس کے دربار میں اللہ داد لاہوری، اصطرلاب بنانے میں یکتائے روزگار تھا۔ اس کے بیٹوں اور پوتوں نے بھی اس کام کو جاری رکھا تھا۔ اس دور میں لاہور سائنسی آلات بنانے کا مرکز تھا۔ مہاراجہ جے سنگھ نے کئی قسم کے اصطرلاب اینٹوں سے تعمیر کروائے جیسے سمرات یانترا، جے پراکاش، رام یانترا، مسرا یانترا۔ یہ آلات ابھی تک دہلی کی جنتر منتر رصدگاہ میں موجود ہیں۔

http://wikimapia.org/4461262/Jai-Prakash-Yantra جے پراکاش سے کسی فلکی کرے کا ارتفاع اور سمت azimuth & altitude معلوم کیا جا سکتا نیز کسی بھی جگہ پر وقت کا تعین بھی کیا جا سکتا ہے۔ راقم مضمون نے جنتر منتر کی سیر مارچ 2009ء میں کی تھی۔

آج سے دس سال قبل راقم السطور نے شکاگو (امریکہ) میں ایڈلر میوزیم کو وزٹ کیا تھا جو مشی گن جھیل کنارے پر واقع ہے۔ میوزیم کے اسٹرانومی کے حصہ میں 31، اصطرلاب نمائش کیلئے رکھے ہوئے تھے۔ دیوار پر اسلامی دنیا کا دیدہ زیب نقشہ تھا۔ اس کے ساتھ مسلمان ہیئت دانوں کی فہرست تھی جس میں علامہ نصیر الدین طوسی کا نام پہلے نمبر پر تھا۔ یہاں انسان تجربات بھی کر سکتا تھا جیسے اصطرلاب کے ذریعہ مکہ مکرمہ کی سمت تلاش کرنا۔ میں نے الاذادہ alidade کے استعمال سے آسمان پر ستارہ تلاش کیا تھا۔ ایک اصطرلاب کے اوپر کندہ تھا: عمل ضیاء الدین محمد ابن ملا ہمایوں اصطرلابی لاہوری 1057ء ہجری (1647 عیسوی)

مغلیہ عہد کی رصدگاہوں میں تمام آلات اور مشاہدات فلکی کے طریقے، ان کا ماخذ اسلامی روایت تھا، جبکہ حسابی طریقے ہندو روایت سے لئے گئے تھے۔ جیسا کہ اس سے قبل ذکر کیا آلات رصد میں سے اہم آلہ بے جوڑ کے بنا گلوب تھا۔ ہسپانوی ہیئت دان اور آلات بنانے میں ماہر ابراہیم زرقلی کے یونیورسل اسٹرولیب صحیفہ کا ترجمہ سنسکرت میں جرکلی یانترا کے عنوان سے کیا گیا۔ یہ ترجمہ 1730 میں منظر عام پر آنے والی جگن ناتھ کی کتاب سدھانتا کوسٹوبیا میں شامل تھا۔

ریاضی

سائنسی علوم پر سنسکرت میں لٹریچر کا ترجمہ ہندوستان کے اسلامی دور میں کیا گیا اور بعض صورتوں میں مسلمانوں نے نہایت مفید اور وقیع کتابیں لکھی تھیں۔ اقلیدس کی شہرہ آفاق کتاب مبادیات کا عربی میں ترجمہ علامہ طوسی نے کیا تھا، جبکہ 1311ء میں قطب الدین شیرازی نے اس کا فارسی میں کیا تھا۔ ان تراجم کو مدنظر رکھتے ہوئے عبد الحمید محرر غزنوی نے کتاب دستور الباب فی علم الحساب، 26 سال کی محنت شاقہ کے بعد زیب قرطاس کی تھی۔ پنجاب کا ایک علمی خاندان جس نے ریاضی میں اہم کارنامے سرانجام دیئے اس میں سے ایک استاد احمد لاہوری معمار (1649ء) تھا جس نے تاج محل اور لال قلعہ تعمیر کیا تھا۔ اس کے ایک فرزند ارجمند عطاء اللہ راشدی نے بج گنیتا کا ترجمہ کیا جس میں شاہ جہاں (1658ء) کے عہد حکومت کے حالات قلم بند کئے گئے تھے۔ اس کی کتاب خزینۃ الاعداد میں حساب، الجبرا، اور مساحت کے مسائل پر روشنی ڈالی گئی تھی۔ ایک اور بیٹے لطف اللہ مہندس نے رسالہ خواص الاعداد تصنیف کی جس میں اعداد کے خواص بیان کئے گئے تھے۔ وہ شرح خلاصۃ الحساب کا مصنف بھی تھا جبکہ منتخبات، ایرانی ریاضی دان عاملی کی کتاب خلاصۃ الحساب کا ترجمہ تھا۔

استاد احمد کا پوتا، عماد الدین ریاضی بھی ہفت رنگی سائنسدان تھا۔ اس نے بہاؤالدین عاملی کی کتاب خلاصۃ الحساب کی شرح لکھی جس کا عنوان حاشیہ بر شرح خلاصہ تھا۔ یہ شرح پیش لفظ، دس ابواب اور ضمیمہ پر مشتمل تھی۔ اس کے علاوہ اس نے شرح چغمانی کی شرح لکھی جس کا نام حاشیہ بر شرح چغمانی تھا۔ اس نے کروی فلکیات اور جیومٹری پر بھی ایک کتاب تالیف کی۔ موسیقی پر اس نے رسالہ در علم موسیقی لکھا جس میں فلاسفی کے گنجلک موضوعات پر بھی اظہار خیال کیا گیا تھا۔

نماز میں توجہ قائم کرنے کا طریق

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 17/اکتوبر 1997ء بمقام بیت الفضل لندن میں توجہ کو نماز میں قائم رکھنے کے سلسلہ میں فرمایا:۔

’’اگر کسی چیز کے فوائد کا علم ہو تو از خود انسان کی توجہ اس طرف مبذول ہو جایا کرتی ہے......اس ضمن میں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ نماز شروع ہوتے ہی وہ تمام باتیں جو ہم نماز میں کرتے ہیں ان میں سے ہر ایک اپنی ذات میں ایک بے مثل قیمتی موتی کی طرح ہے جس کے علم کے ساتھ ہی آپ کی لازماً توجہ اس کی طرف ہو جائے گی۔......حضرت مسیح موعود نے بھی اپنی تشریحات میں ایسے قیمتی معارف کو جواہر کے طور پر پیش کیا ہے۔ موتیوں کے طور پر پیش کیا ہے۔ چمکتے ہوئے موتی ہیں جو اپنی طرف توجہ کو کھینچ رہے ہیں۔ پس اس پہلو سے جیسا کہ میں نے عرض کیا اگر آپ نماز کے الفاظ پر غور کرنا شروع کریں تو غور کے بعد وہ الفاظ جو سرسری الفاظ تھے جیسے کنکر پتھر ہوں۔ ان الفاظ کی ہیئت بدلنے لگے گی۔ ان پر غور کے نتیجہ میں آپ کو حیرت انگیز معارف نصیب ہوں گے اور وہ معارف ان کی اہمیت آپ کے دل میں بڑھائیں گے۔ یہاں تک کہ جب ان معارف کو ذہن نشین کر کے آپ پھر وہ الفاظ دہرایا کریں گے تو اس کے مقابل پر دوسرے خیالات آپ کی توجہ پھیرنے کی اہلیت چھوڑ دیں گے۔ ان میں طاقت ہی نہیں ہوگی کہ ان معارف کے مقابل پر آپ کی توجہ اپنی طرف کھینچ سکیں‘‘۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 17/اکتوبر 1997ء۔ روزنامہ الفضل 10/اگست 1998ء)

ایسا لگتا ہے کہ ریاضی کا فائدہ نہ صرف مالیات اور محصول وصول کرنے سے تھا بلکہ اس سے فلکیات اور تعمیراتی کاموں میں بھی فائدہ اٹھایا جاتا تھا۔ اس ضمن میں متعدد فارسی اور عربی کتابوں کے تراجم سنسکرت میں کئے گئے۔ مہاراجہ جے سنگھ نے علم مثلثات میں اہم اضافے کئے جیسے ایک ڈگری کا سائن معلوم کرنا اور اس کے اجزاء یعنی منٹ اور سیکنڈ۔ ابوالخیر خیر اللہ، استاد احمد لاہوری کا پوتا تھا جس نے زیج محمد شاہی کی شرح لکھی، مجسطی کا نہ صرف ترجمہ کیا بلکہ اس کی بھی شرح لکھی۔ 1781ء میں اس کو دہلی کی رصدگاہ کا ڈائریکٹر مقرر کیا گیا تھا۔ اس کی دیگر تصنیفات یہ ہیں: مجموعہ المدخل فی النجوم، مجموعہ الثبوت القدسیہ۔ خواجہ عظیم آبادی نے حساب، جیومیٹری، فلکیات پر کتاب خزینۃ العلم لکھی جس میں انگلش سائنسی اصطلاحات فارسی متبادل لفظوں کے ہمراہ دی گئیں تھیں۔ فخر الدین بہادر کی دو کتابیں رسالہ در بیان علم القطع اور شمس الہندسہ بھی مساحت، جیومیٹری اور علم المثلثات پر تھیں۔

مکرم عطاء الرؤف سلمان صاحب

ہنگری مشن کی ابتداء کیسے ہوئی

خدائی وعدوں اور ایک پُرعزم نوجوان کی کہانی

ٹرین رات دس بجے بوڈاپسٹ (ہنگری کے دارالحکومت) میں داخل ہوئی یہ فروری 1936ء کی ایک تاریک رات تھی۔ کڑاکے دار سردی پڑ رہی تھی۔ کاروبار زندگی منجمد ہوچکے تھے۔ چرند پرند بھی اپنے آشیانوں میں پناہ گزین ہوچکے تھے۔ سٹیشن پر بھی ہو کا عالم تھا اکا دکا قلی کے علاوہ کوئی ذی روح دکھائی نہ دیتا تھا۔

مسافر ٹرین سے اتر کر اپنا اپنا راستہ ماپنے لگے۔ سب سے آخر میں ایک 27 سالہ خوبرو اور وجیہہ ہندوستانی نوجوان، ململ کا کرتہ، سر پر پگڑی باندھے ایک ہاتھ میں ٹرنک اور ایک ہاتھ میں بستر دبائے اترا۔ ململ کا کرتہ سردی روکنے میں یکسر ناکام ہوچکا تھا۔ ٹھٹھرتے ہوئے ایک کونے میں بے یار و مددگار کھڑا، سوچوں میں گم کہ اس انجان ملک میں کوئی دوست ہے نہ کوئی رفیق، رشتہ دار ہے نہ کوئی غمگسار، آخر جاؤں تو کہاں جاؤں، کس ٹھکانے پر پناہ لوں، مگر یہ سب پریشانیاں اس کے ارادہ کے پایہ استقلال میں دراڑ نہ ڈال سکیں۔ دل میں بس ایک ہی عزم تھا کہ اس سرزمین کے باشندوں کو احمدیت کے جھنڈے تلے جمع کرنا ہے اور خلیفۃ المسیح کے خواب کو پورا کر دکھانا ہے۔

یہ نوجوان مجاہد ہنگری کیپٹن حاجی احمد خان ایاز تھے۔ آپ 1909ء میں حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت چودھری کرم دین صاحب آف کھاریاں کے ہاں پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم کھاریاں سے ہی حاصل کی۔ پرائیویٹ ایف اے اور بی اے کا امتحان پاس کیا۔ لاء کالج دہلی سے قانون کی ڈگری لی۔ آپ کو کھاریاں کا پہلا گریجوایٹ وکیل اور کمیشنڈ آفیسر ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ آپ کے تفصیلی حالات مجاہد ہنگری نامی کتاب میں شائع ہوچکے ہیں۔

1934ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تحریک جدید کا اجراء فرمایا۔ آپ نے فوراً اپنے آقا کی صدا پر لبیک کہتے ہوئے ابتدائی واقفین زندگی میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔ وقف کے لئے آپ نے حضور کی خدمت میں خط لکھا کہ:

''میرا نام بھی واقفین زندگی میں لکھ لیا جائے اور جس وقت اور جس خدمت کے لئے مجھے بلایا جائے گا میں انشاء اللہ جان قربان کرنے کے لئے حاضر ہوجاؤں گا''۔ (مجاہد ہنگری ص20)

ابتداءً حضور نے، مدر نیشنل لیگ کی درخواست پر، ایاز صاحب کی خدمات نیشنل لیگ کے سپرد کر دیں۔

15 جنوری 1936ء کو دنیاوی لحاظ سے معمولی مال و اسباب مگر خلیفۃ المسیح کی دعاؤں سے لیس ہنگری کو فتح کرنے کے مشن پر روانہ ہوگئے۔

ہنگری میں ورود کے ساتھ ہی، مصیبتوں اور تکالیف کا مردانہ وار مقابلہ کرتے ہوئے، اس مرد جری اللہ نے اشاعت حق کا کام شروع کر دیا۔ اس دور کو یاد کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''خرچ ختم ہونے پر دو دن تو میں نے لنگر حضرت مسیح موعود کی ان دو روٹیوں پر گزارے جو میں تبرکاً قادیان سے لایا تھا''۔

(مجاہد ھنگری ص54)

میں نہ کسی کو اپنا حال بتانا چاہتا تھا اور نہ کسی پر بار بننا پسند کرتا۔ اس لئے میں نے دو دو، تین تین دن اپنے کمرے میں بغیر آب و دانہ گزارنے شروع کر دیئے۔ شدت بھوک کی وجہ سے نیند بھی نہ آتی تھی۔ اس لئے ہنگری کی تاریخ کا مطالعہ کرتا رہتا تھا یا روزنامچے لکھتا رہتا تھا۔ نمازوں میں بھی بہت لطف آتا تھا۔ (ایضاً ص54)

''گو بعض دفعہ بھوک مجھے ایسا ستاتی کہ بخار ہوجاتا تھا مگر مجھے تسلی ہوتی تھی کہ خدا مجھے ایسے نہیں مارے گا اور یہ امتحان ہے ورنہ بھوک کی کیا طاقت ہے کہ مجھے کمزور کر دے''۔ (ص55)

یہ سب مشکلات بھی اشاعت حق کے مقدس فریضے میں حائل نہ ہوسکیں اور خدا تعالیٰ کے حضور سچے دل سے کی گئی کوششیں مقبول ہوئیں اور غیب سے آپ کے لئے دروازے کھلتے چلے گئے۔

لکھتے ہیں:۔

انہی دنوں میں نے ہنگری کے متعلق چند مضامین لکھے جو بعد میں سلسلہ کے اخبارات (مسلم ٹائمز لندن، سن رائز لاہور اور الفضل قادیان) میں جب شائع ہوئے تو اہل ہنگری کے اخبارات نے ان کی بہت قدر و منزلت کی اور احمدیت کی اشاعت میں مجھے آسانیاں بہم پہنچائیں۔

(ص55)

ہنگری پہنچنے پر ایک نمائندہ پریس سے میری گفتگو ہوئی اور میرا یہ انٹرویو میرے فوٹو کے ساتھ بوڈاپسٹ کے نہایت مشہور روزنامہ اخبار Mayyar Orszag نے اپنے 15 مارچ 1936ء کے پرچہ میں زیریں عنوان شائع کیا کہ

''یہ ہندوستانی سارے ہنگری کو ...... بنانا چاہتا ہے''۔ (ص50)

آپ کی سعی مسلسل اور گریہ وزاری سے کی گئی دعائیں بار آور ہوئیں اور خدا تعالیٰ نے بذریعہ خواب ہنگری میں جماعت کے نفوذ کی خوشخبری دی۔ تحریر فرماتے ہیں:۔

میں نے 21,22 مارچ کو ایک خواب میں دیکھا کہ ایک نوجوان جلد ہی مع خاندان احمدی ہونے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہنگری میں قدم جما دے گا۔ (ص55)

اور جلد ہی بوڈاپسٹ یونیورسٹی میں ڈاکٹریٹ کی تعلیم پانے والا نوجوان جولیس آر سلسلہ کی کتب پڑھ کر احمدی ہوگیا اور یہ باقاعدہ طور پر ہنگری میں پہلا احمدی تھا اس کا دینی نام احمد رکھا گیا۔ یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلا جلوہ تھا۔ اب ساری راہیں کھلتی دکھائی دے رہی تھیں۔ یوں لگ رہا تھا کہ مصیبت کے دن ٹلنے والے ہیں اور رحمت کی گھڑیاں دستک دے رہی ہیں۔ خوشی کا یہ سماں بیان کرتے ہوئے آپ لکھتے ہیں۔

''اس خوشی سے کہ ایک کیتھولک عیسائی اور مخلص نوجوان میرا احمدی بھائی ہو جائے گا میں پھولا نہ سماتا تھا، تمام رات خوشی سے نیند نہ آئی، بڑے لمبے سجدے کئے، نفل ادا کئے''۔ (ص63)

یہ بارش کی پہلی بوند تھی۔ جلد ہی خدا تعالیٰ کے فضل سے خلق خدا کی بھاری اکثریت کا احمدیت کی طرف رجوع ہونا شروع ہوگیا۔

ہنگری کے انگریزی دان حلقہ کی سوسائٹی میں ہستی باری تعالیٰ کے مضمون پر کامیاب مناظرہ ہوا اور ڈاکٹر Fabrc دہریہ کو شکست ہوئی اور مسٹر سٹیفن پونگو Pongo Istvan متعلم یونیورسٹی نے اسی مجمع میں قبول حق کا اعلان کیا۔

آپ نے ہنگری کے بڑے بڑے عہدیداروں اور معززین کو دین قبول کرنے کے لئے دعوتی خطوط لکھے۔ اسی سلسلے میں ایک خط ڈاکٹر تاپائی Dr. Tapayi ایڈیٹر اخبار Pesti Naplo کو بھی لکھا جو کہ اپنی بیشمار تصانیف کی وجہ سے ہنگری کا قابل ترین دماغ مانا جاتا تھا۔ لکھتے ہیں:۔

''میرے خط کے جواب میں اس نے تین کالم کا خط اخبار میں شائع کیا۔ گو اس نے میری اور جماعت احمدیہ کی تعریف بھی کی لیکن اہل یورپ کو جس قدر (دین) پر موٹے موٹے اعتراضات ہیں وہ بھی اس نے دہرا دیئے۔ میں نے انگریزی میں تیس ورقوں کا ایک جواب الجواب تیار کیا، یہ جواب الجواب خاص کر خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کا ایک نشان تھا۔ میرے جیسا کم علم آدمی ایسا مضمون نہیں لکھ سکتا تھا۔ مگر قرآن کریم اور کتب سلسلہ سے بعض باتیں فوراً ملتی چلی گئیں اور بالکل غیب سے وہ جوابات میرے ذہن میں آتے گئے اور میں لکھ دیتا اور یہ جواب الجواب اس قدر مقبول ہوا کہ جو پڑھتا وہ حامی (دین) ہو جاتا اور کئی تو رانی محض اس کو پڑھ کر داخل (حق) ہوگئے۔

(یہ تمام حالات ''مجاہد ہنگری'' سے ماخوذ ہیں)

رہنما مل گیا

اک مسیحا نفس رہنما مل گیا
خرقہ پوشوں کو ظلِ ہما مل گیا

اک دعا جو سدا دل میں کرتا رہا
اس دعا کا مجھے یہ صلہ مل گیا

عجز کی راہ اس کو پسند آ گئی
یوں حقیقت میں مجھ کو خدا مل گیا

معرفت کے جو لعل و گہر سے ہوں پُر
ان خزائن کا مجھ کو پتہ مل گیا

کلفتوں سے بھرے دورِ آشوب میں
ہم کو امن وسکوں کا عبا مل گیا

جس کی اپنی ہی لذت تھی اپنا سرور
اب دعاؤں میں ایسا مزہ مل گیا

دشت پُرخار میں دہر بے آب میں
ہم کو چشمۂ آبِ صفا مل گیا

دشت و صحرا میں محمود معجز نما
ایک مہکا ہوا گل کدہ مل گیا

محمود انور

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 108168 میں

Dr Mubaraik Mahmood Chowdhiry

ولد Ch.Ijaz Ahmad قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bukit Timah Singapore بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع جرمنی مالیت -/Singapore Dollar 400,000 (2) زمین واقع Qadina مالیت Singapore Dollar 30,000/- Property (3) (Shared1/3) واقع London Uk مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ 11,400/- Singapore Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dr Mubaraik Mahmood Chowdhry گواہ شد نمبر 1 Abdul Aziz گواہ شد نمبر 2 Danish Ahmed Khan

مسل نمبر 108169 میں

Saima Chowdhry

زوجہ Dr Mubarik Chowdhry قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bukit Timah Singapore بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 80/- Singapore Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saima Chowdhry گواہ شد نمبر 1 Dr Mubarik Chowdhry گواہ شد نمبر 2 Danish Ahmed Khan

مسل نمبر 108170 میں

Babar Rashid

ولد Rashid Ahmed قوم...... پیشہ انجینئرنگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Singapore بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) House(Inherited) واقع Iaseeb Shaheed Colony مالیت -/28,00,000 اس وقت مجھے مبلغ 6000/- Singapore Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Babar Rashid گواہ شد نمبر 1 Abdul Aziz گواہ شد نمبر 2 Danish Ahmed Khan

مسل نمبر 108171 میں

Salman Rehan

ولد Sheikh Rehan Ijaz قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Maple Ontario, Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Salam Rehan گواہ شد نمبر 1 Sheikh Rehan Aziz گواہ شد نمبر 2 Khan Abdul Latif

مسل نمبر 108172 میں

Abdur Rahman

ولد Emed قوم...... پیشہ کسان عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pelawan Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین Desa Batu Putih واقع 10,000 MSQ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ 30,00,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdur Rahman گواہ شد نمبر 1 Usep Kurnia گواہ شد نمبر 2 Rahmat Abdulloh

مسل نمبر 108173 میں

Muhammad Srivadi Sahib

ولد Ponidi قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tanalaut South Kalimantan Indone بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Srivadi Sahib گواہ شد نمبر 1 Omoar گواہ شد نمبر 2 Nuryadi

مسل نمبر 108174 میں

Hanif Ahmad T

ولد Sumarno قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Desa Tenjowarington Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hanif Ahmad T گواہ شد نمبر 1 Mubarak Ahmad گواہ شد نمبر 2 E Jamaludin

مسل نمبر 108175 میں

Siti Nurhayati

زوجہ Deden Koswara قوم ...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 38 سال بیعت 1987ء ساکن Mantagai Kapuas, Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) باغ 130 Msq واقع Nyalindung مالیت Indo Rupiah 500,000/- (2) مکان 25 Msq واقع Kampung مالیت Indo Ruoph 700,000/- (3) چاول کھیت 0.25Acre واقع Toblong مالیت...... (4) مکان 10×18M واقع Lamunti مالیت...... (5) حق مہر مالیت -/Indo Rupiah 1000۔ اس وقت مجھے مبلغ 8,00,000/- Indo Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Nurhayati گواہ شد نمبر 1 Abdul Ghafur گواہ شد نمبر 2 Alit Sulaeman

مسل نمبر 108176 میں Ahamd Firaz

ولد Bashir Uddin Mapon قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kuningan Timur South Jakarta Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,00,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Ahmad Firaz گواہ شد نمبر 1 Ir Bashiruddin MA Pontoh گواہ شد نمبر 2 Syamsul Ahmadi

مسل نمبر 108177 میں

Nursalim Ahmad

ولد M Tafsir Hasan قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Balikpapan East Kalimantan,Indoneia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین 10×12,5M واقع Komplek مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ 3,15,00,000/- Indo Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nursalim Ahmad گواہ شد نمبر 1 Rustandi Inayatullah گواہ شد نمبر 2 HAfizur Rahman

مسل نمبر 108178 میں

Mohammad Hosein

ولد May Anoellah قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Komplek Pondok,Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 200Msq واقع Komplek مالیت...... (2) زمین 182Msq واقع Komplek Pondok مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ 50,00,000/-Indo Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد

یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Mohammad Hosein گواہ شد نمبر1 Auditya Mandala گواہ شدنمبر2 Gilang Nugraha

مسل نمبر 108179 میں LA Daya

ولد La Bangka قوم ...... پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت 2002ء ساکن Koja North Jakarta Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 42,55,000/-Indo Rupiah ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔La Daya گواہ شدنمبر1 Armadim گواہ شدنمبر2 La Iju A Mubarak

مسل نمبر 108180 میں Een

زوجہ Memed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت 1952ء ساکن Tasikmalaya Jawa Barat Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر (Dowery Pain) مالیت Indo Rupiah 25,00,000/-(2)زمین+مکان مالیت......اس وقت مجھے مبلغ 6,50,000/- Indo Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Een گواہ شدنمبر Nur1 Ahmad گواہ شدنمبر2 Ahmad

مسل نمبر 108201 میں

Amatul Hayi Tamanna

بنت Shah Mahmud Zakir Alan قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dakha-1211 Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Taka 1500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Amatul Hayi Tamanna گواہ شدنمبر1 Sk Qaiyum Ali گواہ شدنمبر2 Md Abdul Aziz

مسل نمبر 108202 میں Suhia Begum

زوجہ Saidur Rahman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Vill Shalshipi Panchagar Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مالیت -/Taka 10,000 (2)Nose Pin مالیت -/Taka 300 (3)زرعی زمین 0.1acre واقع Banghari مالیت Taka 30,000/-۔اس وقت مجھے مبلغ Taka -/500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔Suhia Begum گواہ شدنمبر1 Sherif Ahmad گواہ شدنمبر2 Tajjudin Ahmad

مسل نمبر 108203 میں Md Afsar Ali

ولد Md Mortuz Ali قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shalshiri Pachaghar Banladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Taka -/1500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Md Afsar Ali گواہ شدنمبر 1 Sherif Ahmad گواہ شدنمبر2 Tajjudin Ahmad

مسل نمبر 108204 میں

Mahmud Alam

ولد Farid Ahmed قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Vill Shalshiri Panchagar Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Taka -/200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔Mahmud Alam گواہ شد نمبر1 Shorif Ahmad گواہ شدنمبر2 Tajudin Ahmad

مسل نمبر 108205 میں Saleh Ahmed

ولد Rafiq Afraid قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Vill Sonachandi Panchaghar Banglaesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Taka -/300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔Saleh Ahmed گواہ شد نمبر1 Shorif Ahmad گواہ شدنمبر2 Tajudin ahmad

مسل نمبر 108206 میں سیدہ ناصرہ

زوجہ بشیر احمد خان بھیروی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 9/10 محلّہ دارالیمن شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)مکان 10 مرلہ ازترکہ خاوند حصہ 1/8 واقع دارالیمن شرقی ربوہ مالیت -/25,00,000 روپے (2)حق مہر مالیت -/500 روپے (3) کیش مالیت -/70,000 روپے (4)زمین از ترکہ خاوند 1.5 کنال واقع منڈی بہاوالدین مالیت -/75,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔سیدہ ناصرہ گواہ شدنمبر1 محمد نعیم اللہ خاں ولد محمد عطاء اللہ خاں گواہ شدنمبر2 محمد ادریس ولد چراغ الدین

مسل نمبر 108207 میں سیدہ طاؤس ابرار

بنت سید ابرار حسین شاہ قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24/5 دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)جیولری 5.20 ملی گرام مالیت -/1700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔سیدہ طاؤس ابرار گواہ شدنمبر1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود گواہ شدنمبر2 مجید احمد سلہری ولد چوہدری غلام رسول

مسل نمبر 108208 میں معراج اختر

زوجہ غلام عباس قوم رندھ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 28/5 دارالبرکات نمبر2 ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری 40.600 گرام مالیت -/190850 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔معراج اختر گواہ شدنمبر1 غلام عباس ولد درمحمد خان گواہ شدنمبر2 درمحمد خاں ولد واحد بخش خان

مسل نمبر 108209 میں حمیدہ بیگم

زوجہ چوہدری محمد سعید باجوہ قوم گھمن پیشہ ریٹائرڈ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/7 دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)زرعی زمین ازترکہ والد 45 کنال واقع کریم بخش مالیت -/85,00,000 روپے (2)پلاٹ 1 کنال واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیت -/300,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری ولد چوہدری محمد اسحٰق گواہ شدنمبر2 فرید احمد باجوہ ولد چوہدری محمد سعید باجوہ

مسل نمبر 108210 میں عمیرہ طلعت

بنت عمر حیات قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 20/1 دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عمیرہ طلعت گواہ شدنمبر1 ظفراللہ رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم گواہ شدنمبر2 سعود احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 108211 میں ایمن عابد

بنت عبدالحمید عابد قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 31/25 دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ایمن عابد گواہ شدنمبر1 انس احمد ولد عبدالحمید عابد گواہ شدنمبر2 فضل احمد ولد چوہدری محمد اسلم

مسل نمبر 108212 میں بشریٰ صدیقہ

زوجہ مشتاق احمد قوم جٹ سدھو پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-28 بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین 4Acre مالیت -/400,000 روپے (2) جیولری گولڈ مالیت -/20,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ صدیقہ گواہ شدنمبر1 جمیل احمد ولد مشتاق احمد گواہ شدنمبر2 نعیم احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 108213 میں نازیہ ظہیر

زوجہ ظہیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/B گلی نمبر11 دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1.5 تولہ مالیت -/100,000 روپے (2) حق مہر مالیت -/40,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ ظہیر گواہ شدنمبر1 ظہیر احمد ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر2 عبدالقدیر قمر ولد عبدالحمید

مسل نمبر 108214 میں ثناء عامر

زوجہ عامر رشید قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد حلقہ رحمٰن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 12 تولہ مالیت -/600,000 روپے (2) حق مہر مالیت -/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء عامر گواہ شدنمبر1 عامر رشید ولد رشید احمد گواہ شدنمبر2 ظفر اللہ خان ولد رشید احمد

مسل نمبر 108215 میں حمیرا طاہر

بنت نصیر احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان سٹریٹ نزد بیت الرحمان نصیر آباد حلقہ رحمٰن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 0.5 تولہ مالیت -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا طاہر گواہ شدنمبر1 لقمان احمد شاد ولد عبدالعزیز گواہ شدنمبر2 حافظ محسن احمد ولد شمشیر احمد

مسل نمبر 108216 میں اسامہ طیب

ولد طیب محمود ملک قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ طیب گواہ شدنمبر1 خلیق احمد ولد رانا صادق حسین گواہ شدنمبر2 اشتیاق احمد ولد غلام احمد جان

مسل نمبر 108217 میں ارسلان طیب

ولد طیب محمود ملک قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان طیب گواہ شد نمبر1 احیاء الدین قریشی ولد رفیع الدین قریشی گواہ شدنمبر2 اشتیاق احمد خان ولد غلام احمد خان

مسل نمبر 108218 میں امتہ الحفیظ ظفر

زوجہ ظفر احمد مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 5 تولہ مالیت -/22,5000 روپے (2) فلیٹ واقع کراچی مالیت -/17,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ ظفر گواہ شدنمبر1 ثوبان احمد ولد ظفر احمد مغل گواہ شدنمبر2 اعتزاز احمد مغل ولد ظفر احمد مغل

مسل نمبر 108219 میں امتہ الناصر سلمیٰ

بنت چوہدری طاہر نسیم احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الناصر سلمیٰ گواہ شدنمبر1 چوہدری طاہر نسیم احمد ولد محمد حمید احمد گواہ شدنمبر2 ملک جاوید احمد ولد ملک محمد اشرف

مسل نمبر 108220 میں امداد احمد

ولد مقصود احمد قوم قریشی پیشہ سرکاری ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی صدر ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امداد احمد گواہ شدنمبر1 محمد نسیم تبسم ولد محمد سعید گواہ شدنمبر2 محمد کاشف تبسم ولد محمد نسیم تبسم

مسل نمبر 108221 میں عبدالوہاب بٹ

ولد عبدالخالق بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Flat(on Mortgage) مالیت -/20,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالوہاب بٹ گواہ شدنمبر1 مرزا خالد احمد ولد مرزا نذیر احمد گواہ شدنمبر2 طاہر احمد سیٹھی ولد حبیب احمد سیٹھی

مسل نمبر 108222 میں محمد حسام انصاری

ولد محمد اسلم انصاری قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حسام انصاری گواہ شدنمبر1 فرہاد احمد قریشی ولد محمد شاہد قریشی گواہ شدنمبر2 اسد منصور ولد منصور احمد

مسل نمبر 108223 میں کامران احمد

ولد خوشنود احمد قوم کاہلوں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران احمد گواہ شد نمبر1 مرزا خالد احمد ولد مرزا نذیر احمد گواہ شدنمبر2 فرہاد احمد

قریشی ولد محمد شاہد قریشی

مسل نمبر 108224 میں ثاقب ریحان محمود جنجوعہ

ولد ریحان محمود جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب ریحان محمود جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 مرزا خالد احمد ولد مرزا نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 شیخ وقاص حیدر ولد شیخ سجاد حیدر

مسل نمبر 108225 میں سہیل مسعود

ولد قاضی مسعود احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل مسعود گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی ولد مجید احمد بھٹی

مسل نمبر 108226 میں ملک عرفان احمد

ولد ملک منور احمد جاوید قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 ملک نعمان احمد ولد ملک منور احمد جاوید گواہ شد نمبر 2 ملک منور احمد جاوید ولد ملک غلام مرتضیٰ

مسل نمبر 108227 میں ناصرہ نسیم

زوجہ نسیم آفتاب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/50,000 روپے (2) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت ...... ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ناصرہ نسیم گواہ شد نمبر 1 نسیم آفتاب ولد سردار نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 108228 میں عظمیٰ عرفان

زوجہ عرفان بشیر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت -/100,000 روپے (2) حق مہر مالیت -/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عظمیٰ عرفان گواہ شد نمبر 1 عرفان بشیر ولد محمد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 احسان بشیر ولد محمد بشیر احمد

مسل نمبر 108229 میں مدیحہ اثمار

زوجہ اثمار احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت -/70,000 روپے (2) حق مہر مالیت -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ اثمار گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چوہدری ولد چوہدری مقصود احمد

مسل نمبر 108230 میں عائشہ زین

زوجہ سید زین العابدین قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/200,000 روپے (2) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت -/200,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عائشہ زین گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر ولد رائے بشیر احمد

مسل نمبر 108231 میں خلیل احمد قریشی

ولد عبدالغنی قریشی قوم قریشی پیشہ سرکاری ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مہران مالیت -/250,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اقبال ہاشمی ولد سید علی ہاشمی گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ولد جہان خاں

مسل نمبر 108232 میں سید زبیر احمد

ولد سید محمود احمد شاہ قوم سید پیشہ سرکاری ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید زبیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد محمود اقبال ہاشمی ولد محمد ظفر اقبال ہاشمی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر گلزار احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 108233 میں بلال احمد باجوہ

ولد غلام قادر باجوہ قوم جٹ پیشہ تدریس عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 ضیاء الدین بٹ ولد صلاح الدین بٹ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مسعود احمد ناصر ولد چوہدری محمد خان

مسل نمبر 108234 میں طارق مہار

ولد محمد عبداللہ مہار قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور صدر ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1000 Sqr Yr Residential Plot واقع DHA Karchi مالیت...... (2) 500 Sqr Yr Residential Plot واقع DHA Lahore مالیت...... (3) 100 Sqr Yr Comercial Plot واقع Fase-8 Karachi مالیت...... (4) 500 Sqr Yr Residential Plot واقع DHA Lahore مالیت...... (5) 500 Sqr Yr Residential Plot واقع Islamabad مالیت...... (6) 500 Sqr Yr Residential Plot واقع DHA City مالیت...... (7) 500 Sqr Yr Residential Plot واقع Eme Society-Lahore مالیت...... (8) 51 Acre Agr.Land(Shared) واقع مالیت...... (9) House(Shared)(1/4) واقع Lahore Sadar مالیت...... (10) 17 Acre Agr Land(Tarka Father) واقع مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/5,84,000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/9,69,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق مہار گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد باجوہ ولد چوہدری نصیر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 108235 میں ندرت طارق

زوجہ طارق مہار قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/25,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ندرت طارق گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد باجوہ ولد چوہدری نصیر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد ولد شریف احمد

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ورزشی مقابلہ جات

(مجلس انصاراللہ ضلع میانوالی)

مورخہ 20 جنوری 2012ء کو حافظ والا میں مجلس انصاراللہ ضلع میانوالی کو ورزشی مقابلہ جات منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس تقریب کا افتتاح مکرم ڈاکٹر صفی اللہ صاحب امیر ضلع میانوالی نے کیا۔ گولہ پھینکنا، کلائی پکڑنا، پیدل چلنا، الٹی دوڑ اور مشاہدہ معائنہ کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ ضلع کے 45 انصار نے شرکت کی۔ نماز جمعہ کے بعد اختتامی تقریب ہوئی۔ اس کے مہمان خصوصی محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر دعوت الی اللہ تھے۔ مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے اور نصائح کیں۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ شاملین کو ظہرانہ بھی پیش کیا گیا۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ بشریٰ نسرین صاحبہ اسسٹنٹ پروفیسر جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

ہمارے والد مکرم چوہدری غلام قادر صاحب ابن مکرم غلام حیدر صاحب تین روز طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں زیر علاج رہنے کے بعد 24 جنوری 2012ء کو 90 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی انتقال کر گئے۔ مورخہ 26 جنوری 2012ء کو بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اشاعت نے دعا کروائی۔ آپ کا تعلق تلونڈی جھنگلاں سے تھا اور آپ کے والد صاحب اور دادا جان کو رفیق حضرت مسیح موعود ہونے کا شرف حاصل تھا۔ آپ نہایت عبادت گزار، تہجد کے پابند، بے حد محنتی اور دوسروں کے کام آنے والے انسان تھے۔ کثیر العیال ہونے کے باوجود خودداری سے زندگی بسر کی۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم داؤد عزیز احمد صاحب نیو یارک امریکہ، مکرم لقمان فرید احمد صاحب نیویارک امریکہ، مکرم لئیق نصیر احمد صاحب وینکورکینیڈا، چھ بیٹیاں مکرمہ امۃ الودود صاحبہ ربوہ، مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ ربوہ، مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ کینیڈا، خاکسار، مکرمہ ریحانہ کوثر صاحبہ امریکہ، مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ ربوہ اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے والد صاحب کی مغفرت فرماتے ہوئے اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری بشیر احمد صاحب ججہ مرحوم مورخہ 23 جنوری 2012ء کو بہاولپو میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کا جسد خاکی بہاولپور سے ربوہ لایا گیا بیت المبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز ظہر کے بعد مورخہ 25 جنوری 2012ء کو نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا عثمان احمد صاحب وکالت تصنیف تحریک جدید ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اللہ کے فضل سے 26 سال کی جوانی کی عمر میں 1960ء میں وصیت کی تھی۔ مرحومہ پنجوقتہ نماز اور نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرتی تھیں۔ ہم نے انہیں ہمیشہ ہر حال میں یعنی عسر اور یسر میں خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے پایا۔ آپ کی نمایاں صفات میں صبر، شکر، خوش اخلاقی، ملنساری اور مہمان نوازی ہیں۔ خاندان میں یا خاندان سے باہر کبھی کسی سے ناراض نہیں ہوئیں۔ اگر کبھی کسی نے کوئی تکلیف دہ بات کی بھی تو کبھی اس کا جواب نہیں دیا اور ہمیشہ صبر کیا۔ نماز نہ صرف باقاعدگی سے پڑھتی تھیں بلکہ 80 سال کی عمر ہونے کے باوجود کھڑے ہو کر پڑھا کرتی تھیں۔ رمضان کے روزے انتہائی باقاعدگی اور اہتمام کے ساتھ رکھا کرتی تھیں۔ امسال بھی باوجود معمر ہونے کے رمضان کے سارے روزے رکھے۔ اور کہا کرتی تھیں کہ عید تو ہوتی ہی روزے رکھنے والوں کی ہے۔ خود بھی اور اپنی اولاد کو بھی خاص طور پر خلافت کے ساتھ گہرا تعلق قائم رکھنے کیلئے تلقین کرتی تھیں مرحومہ نے اپنے پیچھے چار بیٹے مکرم مبشر احمد صاحب ججہ نائب امیر ضلع بہاولپور، خاکسار، مکرم ناصر احمد ججہ صاحب ایران، مکرم کاشف عمران صاحب مربی سلسلہ دفتر وکالت تصنیف ربوہ، دو بیٹیاں محترمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم شفیق احمد گوندل صاحب مرحوم میر پور خاص اور مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم جاوید احمد صاحب میر پور خاص سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور آپ کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

علامہ اقبال یونیورسٹی نے درج ذیل پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

ایم ایس سی

ابلاغ عامہ، ریاضی، شماریات، کیمسٹری، فزکس، انوائرنمینٹل ڈیزائن، سوشیالوجی، ایم بی اے، ایم کام

بی ایس پروگرامز (چار سالہ پروگرام)

مائیکروبیالوجی، کیمسٹری

ایم اے

ثانوی تعلیم اساتذہ، ایجوکیشنل اینڈ مینجمنٹ (ای پی ایم) خصوصی تعلیم، لائبریری انفارمیشن سائنسز

ایم ایڈ

ثانوی تعلیم اساتذہ، سائنس ایجوکیشن، خصوصی تعلیم

پوسٹ گریجوایٹ ڈپلومہ

انوائرنمینٹل ڈیزائن، ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ مینجمنٹ، ابلاغ عامہ، کمپیوٹر سائنس (آن لائن)، تدریس انگریزی بطور غیر ملکی زبان

بیچلر پروگرامز

بی کام، ماس کمیونیکیشن، بی اے، بی اے لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنسز۔

ٹیچر ٹریننگ پروگرام

عربیک ٹیچر ٹریننگ پروگرام، ای ٹی سی

انٹرمیڈیٹ پروگرام

ایف اے، آئی کام، ایف ایس سی (پری انجینئرنگ) ایف ایس سی (پری میڈیکل)

میٹرک

سرٹیفکیٹ کورسز (دورانیہ چھ ماہ)

اللسان العربی (ابتدائی عربی کورس) عربی بول چال، لائبریرین شپ، فرنچ آن لائن (مخصوص شہروں کیلئے)

زرعی کورس (دورانیہ چھ ماہ)

پودوں کی دیکھ بھال، تیل دار فصلوں کی پیداوار، ڈیری فارمنگ، جدید زراعت، مرغبانی

اوپن ٹیک کورسز

الیکٹریشن، پلمبنگ، الیکٹریکل، وائرنگ، موٹر وائنڈنگ ریفریجریشن اینڈ ائیر کنڈیشنگ، کمپیوٹر سافٹ وئیر اینڈ ہارڈ وئیر، ویلڈنگ

نوٹ: یہ پروگرام درج ذیل شہروں میں پیش کئے جائیں گے۔ بورے والا، کوٹ ادو، راولپنڈی، اسلام آباد اور ہری پور۔

شارٹ ٹرم تعلیمی پروگرام (دورانیہ تین ماہ)

سوشل سائنسز، مینجمنٹ سائنسز، کمیونٹی ایجوکیشن، ہوٹل سروسز۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 27 فروری 2012ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے: 051-9250175,9057165

(نظارت تعلیم)

دنیا کا پہلا سٹوڈیو

یکم فروری 1893ء دنیا کی تاریخ میں اس اعتبار سے ایک اہم تاریخ ہے کہ اس دن ویسٹ اورنج، نیوجرسی کے مقام پر، دنیا کے پہلے سٹوڈیو کا قیام عمل میں آیا تھا۔ اس سٹوڈیو کو فلم کی تاریخ میں Black Maria کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اور اس سٹوڈیو کو قائم کیا تھا ایجادات کی دنیا کے بادشاہ ایڈیسن نے۔ یہاں یہ تذکرہ بھی بے جا نہ ہوگا کہ اس فلم سٹوڈیو کی تعمیر پر 637.67 ڈالرز لاگت آئی تھی۔ اس سٹوڈیو کو بلیک ماریا کا نام اس لئے دیا گیا تھا کہ اس سٹوڈیو کی چھت کے گرد سیاہ رنگ کا کاغذ بندھا ہوا تھا۔

یہ سٹوڈیو ایک Revolving پلیٹ فارم پر تعمیر کیا گیا تھا جسے حسب ضرورت سورج کی روشنی کی ڈائریکشن کے حساب سے گھمایا جاسکتا تھا۔

اگلے دن یعنی 2 فروری 1893ء کو اس سٹوڈیو میں پہلا منظر فلمبند کیا گیا یہ ایک اداکار فریڈ آٹ (Fred Out) کے چھینکنے کا منظر تھا۔ جسے ولیم ڈکسن نامی کیمرہ مین نے فلمبند کیا تھا۔

فریڈ آٹ کی چھینک نامی اس فلم کو 7 جنوری 1894ء کو کاپی رائٹ کے حقوق حاصل ہوئے اور یہ فلم کاپی رائٹ کے حقوق حاصل کرنے والی پہلی فلم تھی۔

(بقیہ از صفحہ 1 صاحبزادہ داؤد احمد صاحب)

حاصل کی اور گورنمنٹ ہائی سکول سرائے نورنگ سے میٹرک پاس کیا۔ بعدازاں ڈگری کالج بنوں سے ایف اے اور بی اے پاس کیا اور پھر واپڈا کے شعبہ آڈٹ میں ملازم ہو گئے۔

مرحوم 8 سال قبل بیعت کر کے جماعت احمدیہ مبائعین میں داخل ہوئے تھے اور اپنے گھر میں اکیلے احمدی تھے جبکہ دیگر تمام گھر والے لاہوری جماعت سے تعلق رکھتے ہیں۔ مرحوم نہایت نیک، نمازی، تہجد گزار، پرہیزگار، زکوٰۃ اور چندوں میں باقاعدہ تھے۔ نیک اور اچھی شہرت کے حامل تھے۔ جماعتی تعاون، لین دین اور عام اخلاق بہت ہی اچھا تھا۔ مرحوم کی کسی سے کوئی دشمنی یا تنازع نہ تھا۔

2004-05ء میں آپ کو دل کا عارضہ لاحق ہو گیا تھا جس کی وجہ سے بائی پاس آپریشن کروانا پڑا لیکن باوجود بائی پاس آپریشن ہونے کے ہر سال ماہ رمضان میں روزے باقاعدگی سے رکھا کرتے تھے۔

آپ نے دل کے آپریشن کے بعد اپنی نوکری سے ریٹائرمنٹ لے لی۔ جس پر آپ کے بعض ساتھیوں نے آپ سے کہا کہ آپ کی پنشن بنتی ہے آپ پنشن کیلئے اپلائی کریں لیکن آپ نے انہیں کہا کہ نوکری کے دوران مجھ سے کئی کوتاہیاں اور خامیاں رہ گئی ہوں گی۔ اس لئے میں ان کوتاہیوں اور خامیوں کے بدلے یہ پنشن گورنمنٹ کو دیتا ہوں تاکہ گورنمنٹ کا میری طرف کوئی قرض نہ رہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد آپ اپنی زمینوں کی دیکھ بھال کرتے تھے اور سرائے نورنگ میں ایک مارکیٹ بنائی ہوئی تھی جس کی دکانیں کرائے پر دی ہوئی تھیں اور انہیں کی آمد سے گزر بسر کرتے تھے۔

مرحوم نے لواحقین میں اہلیہ محترمہ امۃ الوحید صاحبہ عمر 45 سال چھوڑی ہیں۔ آپ کی اہلیہ کا تعلق بازید خیل کی صاحبزادہ فیملی سے ہے۔ آپ کی کوئی اولاد نہیں تھی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے اور اعلیٰ علیین میں اپنے پیاروں کا قرب عطا فرمائے۔ آمین

خریداران الفضل متوجہ ہوں

۞ جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ بذریعہ ڈاک الفضل نہیں بھجوائی جا رہی اور نہ ہی V.P ارسال کی جاسکتی ہے۔ جن قارئین کرام کا چندہ ختم ہے ان کو ادائیگی کیلئے خطوط ارسال کئے جا رہے ہیں۔ براہ مہربانی جن کا چندہ ختم ہے۔ وہ اپنا چندہ ارسال فرمانے کا بندوبست فرماویں۔ نمائندہ الفضل کا انتظار نہ کریں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

چیف جسٹس کے نام منصور اعجاز کا خط میمو

اسکینڈل کے مرکزی کردار منصور اعجاز نے چیف جسٹس آف پاکستان کے نام ایک خط بھجوایا ہے اور اس کو خفیہ رکھنے کی استدعا کی گئی ہے۔ چیف جسٹس نے اس خط کو سیل کر دیا ہے اور کہا ہے کہ ابھی اس خط کی معلومات کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتے اس خط کا دیگر جج صاحبان کے ساتھ بھی تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔

میمو کمیشن کی مدت میں دو ماہ توسیع سپریم

کورٹ نے میمو اسکینڈل کی سماعت کرتے ہوئے اس معاملے پر تحقیقات کرنے والے جوڈیشل کمیشن کی مدت میں دو ماہ کی توسیع کر دی ہے۔ عدالت نے کمیشن کی مدت میں توسیع کے حوالے سے اٹارنی جنرل سے استفسار کیا تو اٹارنی جنرل نے کمیشن کی مدت میں اضافہ کے متعلق کوئی اعتراض نہ اٹھایا اور کہا کہ عدالت جو مناسب سمجھتی ہے وہ فیصلہ کر دے ان کو اس حوالہ سے کوئی اعتراض نہیں۔

سپریم کورٹ نے حسین حقانی کو بیرون ملک جانے کی اجازت دیدی سپریم کورٹ

آف پاکستان نے امریکہ میں پاکستان کے سابق سفیر حسین حقانی کو بیرون ملک جانے کی اجازت دے دی۔ اجازت ملنے کے بعد حسین حقانی اسلام آباد سے ابوظہبی پہنچ گئے جہاں سے وہ امریکہ روانہ ہوں گے۔

کراچی میں ٹارگٹ کلنگ کراچی میں ٹارگٹ

کلنگ کی تازہ لہر کے دوران نیو کراچی میں بچت بازار میں فائرنگ سے 3 افراد ہلاک ہو گئے۔ جبکہ فیڈرل بی ایریا پاور ہاؤس کے قریب فائرنگ سے ایک نوجوان زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھا۔

سامان، پارسل اور پبلی کیشنز کے ریلوے کرایوں میں 30 فیصد غیر اعلانیہ اضافہ

ریلوے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ سامان، پارسل اور پبلی کیشنز کے کرایوں میں غیر اعلانیہ طور پر 30 فیصد اضافہ کر دیا گیا ہے۔ یہ اضافہ ٹھیکیداروں کو نوازنے کیلئے کیا گیا ہے۔ اس اضافے پر عوام نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے اس سے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو جائے گا۔

پشاور میں خودکش حملہ پشاور کے علاقے پخہ

غلام میں پولیس چوکی کے قریب ایک خودکش حملہ ہوا۔ جس کے باعث 3 افراد جاں بحق اور 8 شدید زخمی ہو گئے۔

کرم ایجنسی میں جھڑپیں اور گولہ باری

کرم ایجنسی کے علاقے مرغان اور جوگی میں سیکیورٹی فورسز اور شدت پسندوں کے درمیان شدید لڑائی ہوئی۔ سیکیورٹی فورسز نے شدت پسندوں کے خلاف بھاری ہتھیاروں سے گولہ باری کی جس کے نتیجہ میں 6 شدت پسند ہلاک اور ان کے 2 ٹھکانے تباہ ہو گئے۔

ایران نے لیزر گائیڈڈ آرٹلری ہتھیار بنا لئے

تہران نے کہا ہے کہ اس نے لیزر گائیڈڈ آرٹلری ہتھیار بنا لئے ہیں۔ وزیر دفاع احمد وحدی نے کہا کہ یہ ہتھیار 20 کلومیٹر تک ہدف کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔

شام میں جھڑپیں

شام میں فوج نے دمشق کے مضافات کو باغیوں سے خالی کرا لیا ہے۔ ملک بھر میں ہونے والی تازہ جھڑپوں میں سیکیورٹی فورسز کے 6 اہلکاروں سمیت 29 شہری ہلاک ہو گئے۔

پیرو میں انسداد منشیات، ہسپتال میں آگ

پیرو کے ایک اصلاحاتی ہسپتال میں آگ لگ گئی جس کے نتیجہ میں 26 منشیات استعمال کرنے والے افراد ہلاک ہو گئے۔ مقامی رپورٹ کے مطابق منشیات کے ہسپتال میں اچانک آگ لگ گئی اور دروازے مقفل ہونے کی وجہ سے یہ لوگ باہر نہ نکل سکے اور اندر ہی جل کر ہلاک ہو گئے۔

پاکستان، افغانستان اور دیگر ممالک کی فضائی نگرانی کیلئے امریکہ ڈرونز تعینات کرے گا

امریکہ آئندہ دو برسوں میں پاکستان، افغانستان، انڈونیشیا اور دیگر ممالک کی فضائی نگرانی کیلئے غیر مسلح ڈرونز تعینات کرے گا۔ اس مقصد کے لئے دفاعی کنٹریکٹرز کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔ امریکہ محکمہ خارجہ نے اسے ڈپلومیٹک سیکیورٹی پروگرام کا نام دیا ہے جس کے تحت بغیر پائلٹ طیاروں کو استعمال کیا جائے گا۔

بھارت کا ایران سے تیل کی درآمد بند کرنے سے انکار

بھارت نے امریکہ اور یورپی یونین کی جانب سے تہران کے خلاف پابندیوں کے باوجود ایران سے تیل کی درآمد بند کرنے سے انکار کر دیا ہے اور کہا کہ امریکہ اور مغربی ممالک کی جانب سے متنازع قرار دیئے جانے کے باوجود ایران کی اہمیت کم نہیں ہوئی۔ تیل کی ضروریات پوری کرنے کیلئے ایران کے بغیر گزارا نہیں۔ ایران ہمارے لئے انتہائی اہم ہے جس سے سالانہ 110 ملین ٹن تیل درآمد کیا جاتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب یکم فروری

طلوع فجر	5:34
طلوع آفتاب	7:00
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:44

حب جدوار ہر قسم کے سردرد کیلئے ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک
NASIR ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

فیوچر ریس اکیڈمی ربوہ
ہمیں اپنے ادارہ کیلئے تجربہ کار اور ایماندار آیا کی ضرورت ہے۔ خواہشمند خواتین صدر محلہ کی تصدیق کروا کر رابطہ کریں۔
پرنسپل فیوچر ریس اکیڈمی عقب ہسپتال ربوہ

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
گل احمد۔ الکرم اور چکن کی اعلیٰ ورائٹی دستیاب ہے
ریلوے روڈ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

MULTICOLOR INTERNATIONAL
SPECIALIST IN ALL KINDS OF:
Printing & Advertising
Email: multicolor13@yahoo.com
Cell: 92-321-412 1313, 0300-8080400
www.multicolorintl.com

FR-10